

کے معنی میں ذلت اٹھانے والا۔

شرح : اے ہمیشہ کی مایوسی اور نامرادی کے رنج ! مجھے تو ہی خوشگوار معلوم ہوتا ہے۔ خدا کرے تو ہی مجھے نصیب رہے۔ میں اس بات پر خوش ہوں کہ میری آہ و فغاں نے تاثیر کی ذلت نہ اٹھائی۔

ہمیشہ کی مایوسی کا رنج گوارا کر لیا، مگر تاثیر کا احسان نہ اٹھایا۔

۵۔ لغات۔ بہ اندازہ تقریر : وہ بات جو تقریر میں نہ سما سکے۔

جس کی حقیقت کا اظہار لفظوں سے متجاوز ہو، یعنی لفظوں میں بیان نہ کیا جاسکے۔

شرح : سر کا زخم اچھا ہو جاتا ہے تو سر کھجانے لگتا ہے، یعنی اسے پھر ہی آرزو پیدا ہوتی ہے کہ پتھر برسائے جائیں اور وہ از سر نو زخموں سے پورہ ہو جائے۔ پتھر کھانے میں ایسی لذت ہے کہ اسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ تقریر کا لباس نہیں پہنایا جاسکتا۔

”سر کھجاتا ہے“ میں خوبی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ جب زخم اچھا ہو جاتا ہے اور کھرنڈ بن جاتا ہے تو مقام زخم پر کھجلی شروع ہو جاتی ہے۔ اس کھجلی کو عام لوگ زخم کے اندماں کی دلیل سمجھتے ہیں۔

۶۔ لغات۔ خجلیت : شرمندگی۔

شرح : جب محبوب کا لطف و کرم بیباکی و گستاخی کی اجازت دے دے تو سمجھ لینا چاہیے کہ کوتاہی پر شرمساری کے سوا اور کوئی کوتاہی نہیں۔

مطلب یہ ہے کہ جب محبوب نے ازراہ کرم اجازت دے دی کہ تم جو کچھ کرنا چاہتے ہو، کر لو تو جو بھی اس اجازت سے فائدہ اٹھانے میں توقف کریگا وہ گنہگار ہوگا، کیونکہ اس نے محبوب کے کرم سے فائدہ نہ اٹھایا۔

شعر میں دراصل اس حقیقت پر زور دیا ہے کہ اصل شے محبوب کی رضا اور خواہش ہے۔ گناہ وہی ہے، جو محبوب کی رضا کے خلاف ہو۔ جن امور کو اس